14230 ـ حیض ختم ہونے کے بعد تیز براؤن رنگ کا مادہ آنے کا حکم

سوال

مجھے ہر سال رمضان میں ایك مشكل پیش آتی ہے كہ جب سات روز بعد ماہواری ختم ہونے كے بعد غسل كرتی ہوں تو ایك بار پھر براؤن رنگ كا مادہ آتا ہے، آپ نے بیان كیا ہے كہ مسلمان عورت نماز ادا كر سكتی ہے، لیكن آیا كیا وہ روزہ بھی ركھ سكتی ہے ؟

اور كیا عورت ایك بار پھر (وضوء) غسل كرے ؟

میں نے جتنے اشخاص كو یہ سوال كیا ہے انہوں نے مختلف قسم كے جوابات دیے ہیں.

آپ سے گزارش ہے كہ اس كے متعلق كوئی شافی جواب دیں، آیا میں روزہ ركھوں اور نماز ادا كروں ؟ یا كہ اس دن كی بھی باقی دنوں كی طرح قضاء كروں ؟

اور كیا آپ مجھے پاك ہونے كے لیے غسل كے وقت كوئی معین دعا بتا سكتے ہیں تا كہ میں پاك صاف ہو جاؤں، مجھے درج ذیل دعا كا علم ہے:

میں نے ناپاكی دور كرنے كی نیت كی.

آیا اتنی ہی كافی ہے یا كچھ اور بھی كہنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو اسے ماہواری مسلسل آتی ہو اور اس میں كوئی ركاوٹ نہیں اور ہر ماہواری ختم ہونے كے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہے تو یہ حیض شمار نہیں بلكہ یہ استحاضہ ہوگا، اس لیے اس كی طرف التفات نہیں كیا جائیگا، بلكہ ہر نماز كے لیے وضوء كر كے نماز ادا كی جائیگی.

اور اگر وہ طہر كے بعد یعنی سفید پانی دیكھ لینے كے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہے تو بھی پہلی حالت كی طرح اس مادہ كی طرف التفات نہیں كیا جائیگا.

اور اگر یہ اس كی ماہواری كے ایام میں آئے تو پھر یہ حیض شمار ہوگا اور وہ نماز روزہ ترك كرےگی.

دوم:

حیض سے پاک ہونے کے لیے کوئی دعا نہیں جو غسل سے قبل پڑھی جاتی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12897) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

نیت دل سے ہوتی ہے زبان سے نہیں، اور نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنے جائز نہیں بلکہ بدعت ہیں، چنانچہ آپ کسی بھی نیک عمل کرتے وقت یہ نہیں کہہ سکتی: میں فلاں کام کرنے کی نیت کرتی ہوں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور پھر سب سے بہترین طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، اور ہر نئی چیز بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے.

آپ سوال نمبر (13337) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں کیونکہ یہ سوال بہت اہم ہے.

واللہ اعلم .